



صحت اور خاندانی ب۔ بود کی وزارت

انوپریا پٹیل نے 22 ویں اے ایچ ڈبلیو پی کانفرنس کا افتتاح کیا

Posted On: 05 DEC 2017 3:05PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 5 دسمبر۔ صحت اور کنب۔ ب۔ بود کی وزیر مملکت محترم۔ انوپریا پٹیل نے نئی دہلی میں ایشین۔ ارمونائزیشن ورکنگ پارٹی (اے ایچ ڈبلیو پی) کی 22 ویں کانفرنس کا افتتاح کیا۔ پانچ روزہ کانفرنس سینٹرل ڈرگز اسٹینڈرڈ کنٹرول آرگنائزیشن (سی ڈی ایس سی او) اور نیشنل ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی (این ڈی آر اے) آف انڈیا کے ذریعے صحت و کنب۔ ب۔ بود کی وزارت کے اشتراک سے منعقد کی جا رہی ہے۔ اس کانفرنس کا کلیدی مقصد ایشیا اور اس کے باہر طبی آلات کے ریگولیشنز کے درمیان موافقت اور م۔ آ۔ نگی قائم کرنے کے لئے نقطہ نظر کو فروغ دینا اور اس تعلق سے سفارشات پیش کرنا ہے۔ اس کا مقصد ریگولیٹروں اور صنعت کے درمیان معلومات اور م۔ ارت کے تبادلے کی سہولت دستیاب کرانا بھی ہے۔

ایک رضا کارانہ اور غیر منفعتی تنظیم کی شکل میں ایشین۔ ارمونائزیشن ورکنگ پارٹی (اے ایچ ڈبلیو پی) کا قیام 1999 میں عمل میں آیا تھا۔ تنظیم رکن ممالک کے 10 قومی ریگولیٹروں صنعتی اراکین پر مشتمل ہے۔ اس کا مقصد انٹر نیشنل میڈیکل ڈیوائس ریگولیٹرس فارمس (آئی ایم ڈی آر ایف) کے ذریعے جاری رہنما دہات کے مطابق ایشیا اور دیگر خطوں میں میڈیکل ڈیوائس ریگولیشنز یعنی طبی آلات کے انضباط کے تعلق سے ریگولیٹری (انضباطی) م۔ آ۔ نگی کو فروغ دینا ہے۔ اے ایچ ڈبلیو پی، آئی ایم ڈی آر ایف، ڈبلیو ایچ او، انٹر نیشنل آرگنائزیشن فار اسٹینڈرڈ ڈائریکٹریں (آئی ایس او) وغیرہ جیسے متعلقہ بین الاقوامی اداروں کے اشتراک سے کام کرتی ہے۔

نئے ملک میں طبی آلات کے شعبے میں میک ان انڈیا، تحقیق و ترقی (آر اینڈ ڈی) اور جدت طرازی کو فروغ دینے کے لئے ایک ماحول بنایا ہے۔ مزید برآں، وزارت صحت نے حال ہی میں ایک ریگولیشن یعنی میڈیکل ڈیوائسز رولز 2017 پیش کیا ہے۔ اس کا مقصد ریگولیشنز سے متعلق عالمی طور طریقوں کے ساتھ ب۔ تر۔ م۔ آ۔ نگی پیدا کرنا اور ایک شفاف، قابل پیش گوئی اور مضبوط ریگولیٹری نظام وضع کرنا ہے تاکہ اس سے ملک میں تیار کئے جانے والے طبی آلات اور درون تراکیبی (ان وٹرو) تشخیص کے معاملے میں تحفظ، معیار اور حسن کارکردگی کو ی بنایا جاسکے۔ مزید یہ کہ حکومت نے میک ان انڈیا م۔ م کو فروغ دینے کے لئے طبی آلات کے شعبے میں سو فیصد بیرونی راست سرمایہ کاری کی اجازت دی ہے۔ میک ان انڈیا اور مضبوط ریگولیٹری فریم ورک کے لئے مشترکہ کوششوں سے حکومت نے ایک ایسا ماحول بنانے کی کوشش کی ہے جو سبھی متعلقین کے امنگوں کی تکمیل کر سکے۔

کی خواہش ہے کہ ایسی کوششوں سے ملک کے طول و عرض میں مختلف جغرافیائی ماحول میں شہریوں کو ب۔ ترین اور اعلیٰ معیار کے سستے طبی آلات دستیاب ہو سکیں۔

ناجی تقریب میں وزارت، سی ڈی ایس سی او، این ڈی آر اے کے دیگر سینئر افسران کے ساتھ ساتھ، صحت و کنب۔ ب۔ بود کی سیکریٹری محترمہ پرتی سودن، ایڈیشنل سیکریٹری (صحت) ڈاکٹر آر کے وٹس اور دیگر ملکوں کی معزز شخصیات اور ترقیاتی شراکت داروں کے نمائندے بھی موجود تھے۔

(م ن م م م ف)
U-6017

(Release ID: 1511865) Visitor Counter : 4

